© rasailojaraid.com

بیاں حق بات مرد حق سر دربار کرتا ہے

از جناب مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی فیصل آباد

کوئی بھی اہل دنیا کو جو دل سے پیار کرتا ہے
وہ گویا دشمن خوابیدہ کو بیدار کرتا ہے
عمل صالح بشر کو خلد کا حقدار کرتا ہے
عمل طالح بشر کو ہمکنار نار کرتا ہے
خلاف دیں کوئی سازش پس دیوار کرتا ہے
خدائے پاک اسے رسوا سر بازار کرتا ہے
گزرتا ہے کوئی جب آبلہ پا دشت الفت سے
فضائے دشت الفت کو وہ لالہ زار کرتا ہے
سمجھتا ہے سعادت وہ رہ حق میں صعوبت کو
بیاں حق بات مرد حق سر دربار کرتا ہے
وہ بے شک لائق عفووکرم ہے دونوں عالم میں
ندامت سے جو اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے
بشر کس درجہ ناداں ہے گناہوں کی عفونت سے
بدن کے ساتھ اپنی روح کو بھی بیمار کرتا ہے
سمجھتا ہے جسے غمخوار جاں ہمدرد جہاں اپنا
اسی سے اپنے غم کا ہر کوئی اظہار کرتا ہے
فرشتے تھرتھرا اٹھتے ہیں ساتوں آسمانوں پر
کوئی مومن کسی مومن سے جب تکرار کرتا ہے
اسے اپنی طرف نار جہنم کھینچ لیتی ہے
کوئی بدبخت جب حد شریعت پار کرتا ہے
خدا کے قہر کو آواز دیتا ہے وہ اے عاجزؔ
جو انکار پیامات شہ ابرار کرتا ہے

© rasailojaraid.com